سوال

(40) میت دفن کرنے کے بعد قبر کے پاس سورۃ البقرۃ پڑھنا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے ایک۔۔۔ دوست نے ایک حدیث میسج (Message) کی ہے، جس کا مفہوم یہ ہے کہ "حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے: جب تم میں سے کوئی مرجائے تو اس کو بند نہ رکھو بلکہ قبر کی طرف اسے جلدی لے جاؤ اور چاہیے کہ دفن کے بعد اُس کے سرہانے پڑھا جائے سورہ بقرۃ کا اول بقرہ کا آخر پاؤں کی طرف پڑھا جائے۔ مشکوۃ حدیث نمبر 1625 جلد1"

آپ سے پوچھنا یہ ہے کہ اس حدیث کے بارے میں آپ کیا کہتے ہیں؟ آیا یہ حدیث صحیح ہے یا ضعیف؟ (محمد یعقوب ملو تحصیل فتح جنگ، ضلع اٹک)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ روایت مشکوۃ کے ہمارے نسخے میں بحوالہ شعب الایمان للبیہقی مذکور ہے۔ (ج1ص559ح1717)

شعب الایمان میں اسکی سند درج ذیل ہے:

"حدثنا أبو شعیب الحرانی، ثنا یحیی بن عبد اللہ البابلتی، ثنا أیوب بن نہیک، قال: سمعت عطاء بن أبی رباح، یقول: سمعت ابن عمر، یقول: سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول "

(ح9294 نسخہ جدیدہ محققہ، 8854)

یہ روایت ابو شعیب کی سند کے ساتھ المعجم الکبیر للطبرانی (11/444ح13613) اور القراءۃ عند القبور للخلال (ح2) میں بھی مذکور ہے۔

اس سند میں دو راوی مجروح ہیں:

1۔ یحییٰ بن عبداللہ بن الضحاک البابلتی کے بارے میں حافظ ابن حجر العسقلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: "ضعیف" (تقریب التہذیب: 7585)

بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: "ضعیف" (السنن الکبریٰ 4/295)

حافظ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: "واہِ" یعنی ضعیف ہے" (المغنی فی الضعفاء، 2/521 ت 7003)

ہیثمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: "وھو ضعیف" (مجمع الزوائد 3/44)

ان کے علاوہ متقدمین میں سے ابوحاتم الرازی اور ابن عدی وغیرہما نے بھی اس البابلتی پر جرح کی ہے۔

2۔ ایوب بن نہیک الحلبی کے بارے میں ابوحاتم الرازی نے فرمایا: "ھو ضعیف الحدیث"

ابوزرعۃ الرازی نے فرمایا: "ھو منکر الحدیث" (کتاب الجرح والتعدیل 2/259 ت 930)

حافظ ابن حجر العسقلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

"وھو منکر الحدیث لیس بقوی. قال أبوزرعۃ" (فتح الباری 2/409 تحت ح 930)

حافظ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: "ترکوہ" یعنی وہ متروک ہے۔

(دیوان الضعفاء 106 ت 535 المغنی فی الضعفاء 151 ت 837)

ہیثمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

"وفیہ أیوب بن نہیک وھو متروک ضعفہ جماعۃ وذکرہ ابن حبان فی الثقات وقال: یخطئ" (مجمع الزوائد 2:184)

جمہور کی جرح کے بعد ایوب بن نہیک کا کسی کتاب الثقات میں مذکورہ ہونا شاذ وغلط ہے اور جمہور کا فیصلہ ہی مقدم ہے۔

اس تفصیل سے معلوم ہوا کہ آپ کی مسئولہ روایت سخت ضعیف ومردود ہے، نیز اس باب میں موقوف روایت بھی عبدالرحمان بن العلاء بن اللجلاج کے مجہول الحال ہونے کی وجہ سے ضعیف ہے۔ (11/اگست 2012ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد 3۔ نمازِ جنازہ سے متعلق مسائل- صفحہ 137

محدث فتویٰ